## سوال

ے تین بھائی (865)

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک رات یہ خواب آئی کہ ہمارے گاؤں کے قبرستان کے پاس میں اور میرے تین بھائی ہیں، اور اُدھر ہم نے ایک قبر جتنا گہرا گڑھا کھود کر اس میں پھولوں کے چھوٹے چھوٹے پودے لگائے ہیں اور پاس پانی کا ایک جوہڑ ہے۔ جس سے میں اور میرا بھائی اُسے پانی دیتے ہیں۔ اور بڑا بھائی دونوں چھوٹوں کو دیکھ

۲۔ ایک دفعہ خواب آئی کہ میں باغ میں بیٹھی ہوں اور ساتھ میری خالہ کا چھوٹا بیٹا ہے اور وہ مجھے تتلیاں پکڑ پکڑ کر لادیتا ہے اور میں سوئی دھاگے کے ساتھ اُن تتلیوں کو پرونے لگتی ہوں جب دو بنڈل بن جاتے ہیں تو پہلے کو کھولتی ہوں تو وہ اُڑ کر آسمان پر اللہ کا لفظ بناتی ہیں اور پھر دوسری دفعہ دوسرا بنڈل کھولتی:

۳۔ اور دو دفعہ یہ خواب آئی کہ میں اور میرا بڑا بھائی جب امریکہ پاکستان پر حملہ کرتا ہے تو اس کے خلاف جہاد کرتے ہیں، میرے پاس بھی کلاشن ہوتی ہے اور اس کے پاس بھی۔

۴۔ ایک دفعہ یہ خواب آئی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سارے صحابہ کے نام بتائے اور شاید دکھائے بھی لیکن یاد نہیں۔ اور صرف ایک صحابی کا نام یاد ہے اُن کا نام عمرو بن جموح تھا۔ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلمکے لنگڑے صحابی تھے۔ خواب سے پہلے مجھے اُن کے بارے میں کچھ پتہ

وہ میرے خواب میں آئے اور ہمارے گھر آتے ہیں میرے لیے کارڈلے کر کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شادی ہے تو آپ کو بلایا ہے۔ دیکھا میں نے اُن کو بھی نہیں۔

۵۔ میں ایک پودے سے بہت سے لیموں توڑتی ہوں اور اُس کے لیموں آدھے کچے تھے اور آدھے پکے۔ اور میں اُن کو توڑ کر بہت خوش ہوتی ہوں۔ میں اپنے دل میں سوچتی ہوں کہ یہ کچے ہیں میں ان کو کیوں توڑ رہی ہوں لیکن پھر بھی میں توڑتی ہوں اور توڑ کر بہت خوش ہوتی ہوں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایمان وعمل صالح پر خاتمہ اور اُخروی فلاح و بہبود کی طرف اشارہ ہے۔ لہٰذا لوگوں کو قیام اللیل کی پابندی کرنی چاہیے۔

۲۔ تعلق باللہ اور دینی رفعت و بلندی کی طرف اشارہ ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی کو جہاد فی سبیل اللہ کا اور آپ کو ان کی معاونت کا موقع فراہم کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۴۔ صالحین کا ساتھ نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ البتہ اطاعت اللہ اور اطاعت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں کچھ کمی ہے اسے پورا فرمائیں۔

۵ {وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ط عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ o} [التوبۃ:۱۰۲] ''اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنی خطا کے اقراری ہیں جنہوں نے ملے جلے عمل کیے تھے کچھ بھلے اور کچھ برے، اللہ سے اُمید ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا بڑی

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص814

محدث فتویٰ